405

ٹیلیفون نمبر ۹۱

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۳۵

الفضل ایڈیٹ ایلیہ یٹ نیٹ تیشاء ﷺ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

اللہ اکبر

الہامات حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام

ایڈیٹر غلام نبی

شرح چندہ پیشگی

سالانہ ۱۲ روپے
ششماہی ۸ روپے
سہ ماہی ۴ روپے ۱۲

تار کا پتہ الفضل قادیان

الفضل قادیان

روزنامہ

THE DAILY ALFAZL QADIAN

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند ۱۸

جلد ۲۵ | مورخہ ۲۲ شوال ۱۳۵۶ ھ | یوم یکشنبہ | مطابق ۲۶ دسمبر ۱۹۳۷ء | نمبر ۳۰۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۴ دسمبر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ½ ۷ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی صحت خدا تعالےٰ کے فضل سے نسبتاً اچھی ہے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت سر درد متلی۔ اور بخار کے باعث علیل ہے۔ احباب دعائے صحت کریں ؛

آج اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے چونکہ جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے تشریف لانے والے اصحاب بیرونی جماعتوں سے کافی تعداد میں قادیان پہنچ چکے ہیں۔ اس لئے آج جمعہ کی نماز مسجد نور میں ادا کی گئی ؛

زیر انتظام نظارت تالیف و تصنیف آج پھر مسجد اقصیٰ میں ذکر حبیب کا جلسہ زیر صدارت حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب منعقد ہوا۔ جس میں مولانا غلام رسول صاحب راجیکی بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی اور مولانا عبد الرحیم صاحب نیر نے دلچسپ تقریریں کیں ؛

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

زیارتِ صالحین اور ملاقاتِ اخوان کیلئے سفر کرنیوالوں کو بشارات

"زیارتِ صالحین۔ اور ملاقاتِ اخوان اور طلبِ علم کے سفر کی نسبت احادیثِ صحیحہ میں بہت کچھ حث و ترغیب پائی جاتی ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ بلکہ زیارتِ صالحین کے لئے سفر کرنا قدیم سے سنت سلفِ صالح چلی آئی ہے اور ایک حدیث میں ہے۔ کہ جب قیامت کے دن ایک شخص اپنی بداعمالی کی وجہ سے سخت مواخذہ میں ہوگا۔ تو اللہ جلشانہ اس سے پوچھے گا۔ کہ فلاں صالح آدمی کی ملاقات کے لئے کبھی تو گیا تھا۔ تو وہ کہیگا۔ بالارادہ تو کبھی نہیں گیا۔ مگر ایک دفعہ ایک راہ میں اس کی ملاقات ہو گئی تھی۔ تب خدا تعالےٰ کہیگا۔ کہ جا بہشت میں داخل ہو میں نے اسی ملاقات کی وجہ سے تجھے بخش دیا۔" (اشتہار بعنوان قیامت کی نشانی صفحہ ج۔ د مشمولہ آئینہ کمالات اسلام)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے انتظامات جلسہ سالانہ کا معائنہ فرمایا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان ۲۴ دسمبر آج گیارہ بجے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالٰے نے انتظامات جلسہ کا معائنہ شروع فرمایا۔ حضور کے ہمراہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے حضرت میر محمد اسحاق صاحب جناب چودہری فتح محمد صاحب سیال جناب مولوی عبدالمغنی خان صاحب اور بابو سراج الدین صاحب ناظم سپلائی دسٹورز تھے۔ اندرون قصبہ میں حضور نے مدرسہ احمدیہ کے کمروں میں مہمانوں کی رہائش کا انتظام لنگر خانہ اور مہمان خانہ کا معائنہ فرمایا۔ ہر جگہ کارکن اپنی اپنی ڈیوٹیوں کے نشان لگائے قطار میں کھڑے تھے۔ بعد ازاں حضور موٹر پر بیرون قصبہ کے انتظامات دیکھنے کے لئے تشریف لے گئے۔ سب سے پہلے مردانہ جلسہ گاہ کا معائنہ فرمایا۔ اب کے جلسہ گاہ بمقابلہ پچھلے سال کے ۱۷۰x۱۶۰ فٹ کے ۱۸۰x۱۸۰ فٹ ہے۔ اور بالکل تیار ہو چکی ہے ؛ امسال زنانہ جلسہ گاہ بھی مردانہ جلسہ گاہ کے پاس مسجد نور کی شمالی جانب میدان میں تجویز ہوئی ہے۔ تاکہ آلہ نشر الصوت کے ذریعہ مردانہ جلسہ گاہ کی بعض تقریریں بالخصوص حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالٰے کی تقاریر خواتین سن سکیں یہ جلسہ گاہ ۱۲۰x۱۲۰ فٹ ہوگی۔ اور ارد گرد قناتوں کا پردہ ہوگا۔ بعد ازاں حضور نے بورڈنگ تحریک جدید میں مہمانوں کی رہائش کا انتظام اور مدرسہ دارالعلوم میں کھانا پکانے اور تقسیم کرنیکا انتظام ملاحظہ فرمایا۔ اور جمعہ کی وجہ سے حضور بارہ بجے واپس تشریف لے آئے ؛

ضروری التماس

جن کارکنوں نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی من انصاری الی اللہ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے تحریک جدید سال چہارم کے وعدے لکھائے ہیں۔ وہ فہرست حضور ایدہ اللہ تعالٰے کی خدمت میں فوری طور پر پیش کر دیں۔ یا پیش کرنیکے لئے دفتر فنانشل سکرٹری تحریک جدید میں بھیجوا دیں ؛

فنانشل سکرٹری

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

۱۹ دسمبر ۱۹۳۷ء تک بیعت کرنے والوں کے نام

ذیل کے اصحاب بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالٰے کے ہاتھ پر بیعت کرکے داخل احمدیت ہوئے۔

۱۵۹۱ - عبدالقیوم خانصاحب حصار
۱۵۹۲ - میاں برکت صاحب ریاست نابھہ
۱۵۹۳ - مستری محمد اسمٰعیل صاحب ضلع گوجرانوالہ
۱۵۹۴ - چودہری رحیم بخش صاحب امرتسر
۱۵۹۵ - محمد سردار صاحب ״
۱۵۹۶ - خوشی محمد صاحب ״
۱۵۹۷ - اختر علی صاحب حیدر آباد دکن
۱۵۹۸ - مسماۃ بی بی رانی صاحبہ ضلع سیالکوٹ
۱۵۹۹ - میاں ہنگا خاں صاحب ضلع گجرات
۱۶۰۰ - مسماۃ رحمی صاحبہ ضلع جالندہر
۱۶۰۱ - میاں سردار خاں صاحب ضلع سرگودہا
۱۶۰۲ - مسماۃ برکت بی بی صاحبہ ضلع سرگودہا
۱۶۰۳ - حبیب احمد خان خانصاحب ہوشیار پور
۱۶۰۴ - اے۔ ایم سید ناظرہ صاحبہ Satan Kalam.
۱۶۰۵ - اے۔ ایم ایس چراغ بی بی صاحبہ Satan Kalam
۱۶۰۶ - غلام محمد صاحب دہلی
۱۶۰۷ - داحد خان صاحب بنوں
۱۶۰۸ - عارف خانصاحب ״
۱۶۰۹ - یعقوب خانصاحب ״
۱۶۱۰ - مرزا الیاس بیگ صاحب ״

من انصاری الی اللہ

رقم فرمودہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالٰے بنصرہ العزیز

(۱) سال چہارم کی تحریک جدید کے اعلان پر ایک ماہ کا عرصہ گزر چکا ہے۔ کیا اس عرصہ میں آپ نے اپنے فرض کو ادا کر دیا ہے؟

(۲) تحریک جدید کے وعدوں کی آخری میعاد ۳۱ جنوری ہے۔ اس تاریخ کے بعد کوئی وعدہ قبول نہ کیا جائیگا۔ سوائے ان ممالک کے جنکو مستثنٰی کیا گیا ہے ؛

(۳) مومن کی علامت یہ ہے کہ وہ سابق بالخیرات ہوتا ہے پس آپکا صرف یہی فرض نہیں کہ ۳۱ جنوری سے پہلے پہلے وعدہ سے اطلاع دیدیں۔ بلکہ جسقدر پہلے آپ وعدہ لکھاتے ہیں۔ اسی قدر زیادہ ثواب کے آپ مستحق بنتے ہیں ؛

(۴) تحریک جدید کا وعدہ پورا کرنے کی آخری میعاد ہندوستان کے لئے یکم دسمبر ہے۔ لیکن جو شخص جسقدر پہلے رقم ادا کرتا ہے۔ اتنا ہی ثواب کا زیادہ مستحق ہے۔ سوائے اس کے جو خدا تعالٰے کی نگاہ میں معذور ہے ؛

(۵) جسقدر پہلے رقم جمع ہو جائے۔ اتنا ہی زیادہ اس سے خدمت دین میں فائدہ پہونچ سکتا ہے ؛

(۶) بے شک یہ چندہ اختیاری ہے۔ لیکن یاد رہے کہ اختیاری چندہ ہی زیادہ ثواب کا موجب ہوتا ہے ؛

(۷) دشمن اپنے سارے لشکر سمیت اسلام اور احمدیت پر حملہ آور ہے۔ اسلام اور احمدیت آپ سے ہر ممکن قربانی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ تاریکی کے فرزندوں اور نور کے فرزندوں میں ضرور نمایاں فرق ہونا چاہیئے ؛

(۸) اس تحریک کا ہر شخص کے کان تک پہونچ جانا ضروری ہے۔ پس یہ بھی ثواب کا کام ہے۔ کہ آپ اپنے بھائی تک اس کی اطلاع پہونچا دیں۔ اور اسے اس میں شریک ہونے کی تحریک کریں۔ جو آپ کی تحریک پر حصہ لیتا یا زیادہ حصہ لیتا ہے۔ اس کے ثواب میں آپ بھی برابر کے شریک ہوں گے ؛

(۹) خدا تعالٰے کے کام بندوں کی مدد کے محتاج نہیں۔ وہ اپنے کام خود اپنے ہاتھ سے کرتا ہے۔ مگر مبارک ہے وہ جس کے ہاتھ کو خدا تعالٰے اپنا ہاتھ قرار دے۔ کہ وہ برکت کو پا گیا۔ اور رحمت کا وارث ہو گیا ؛

(۱۰) تحریک جدید سال سوم کا بقایا جن افراد یا جماعتوں کے ذمہ ہو۔ ان کو بھی فوری ادائیگی کیطرف توجہ کرنی چاہیئے ؛

خاکسار۔ مرزا محمود احمد

نفع مند کام

جو احباب کوئی روپیہ نفع پر لگانا چاہیں وہ ضرور مجھ سے ملیں۔ میں اس روپیہ کے لئے ایسا مصرف بتا سکتا ہوں جس میں روپیہ انشاء اللہ ہر طرح سے محفوظ ہوگا۔ اور خاصہ نفع ساتھ لائے گا۔ میں امید کرتا ہوں۔ کہ احباب اس موقعہ سے فائدہ اٹھائیں گے ؛ [illegible]

406

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۲۲ شوال ۱۳۵۶ھ

یو۔پی کے چند حلقوں کے انتخاب میں بمقابلہ کانگرس مسلم لیگ کی کامیابی

پچھلے دنوں یو۔پی کے حلقہ بجنور میں انتخاب کے متعلق مسلم لیگ کو کانگرس کے مقابلہ میں جو شکست ہوئی۔ اور جسے تمام مسلمانوں نے سوائے "احرار" اور بعض "علماء" کے جو اپنے ذاتی مفادات کے لئے مسلمانوں کے گلے میں ہندوؤں کا طوقِ غلامی ڈالنے کا ٹھیکہ لے چکے ہیں۔ بہت سختی کے ساتھ محسوس کیا تھا۔ اس وقت ہم نے بھی لکھا تھا۔

"یہ شکست خواہ مسلم لیگ کی آنکھیں کھولنے۔ اس میں زندگی کی حرارت پیدا کرنے اسے قربانی و ایثار کا سبق سکھانے اور اس کے لئے صحیح طور پر کام کرنے کا باعث بن سکتی ہے۔ اگر غیر معقول عذرات کے ذریعہ اس پر پردہ ڈال کر اپنے دل کو تسلی دینے کی ناکام کوشش نہ کی جائے"۔

معلوم ہوتا ہے۔ اگر کسی اور لحاظ سے نہیں۔ تو کم از کم اتنی بات کے متعلق مسلم لیگ نے اپنے اندر کافی بیداری پیدا کی ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ بجنور کے بعد اس وقت تک جتنے ضمنی انتخابات یو۔پی میں ہوئے ہیں۔ ان میں مسلم لیگ کو شاندار کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ چنانچہ جھانسی۔ مراد آباد۔ سہارنپور۔ اور بلند شہر کے حلقوں سے کانگرس کے امیدوار کے مقابلہ میں مسلم لیگ کے امیدواروں کو کامیابی حاصل ہوئی۔ اور اس صورت میں حاصل ہوئی ہے جبکہ یو۔پی میں حکومت کانگرسی وزارت کے ہاتھ میں ہے۔ جبکہ اس صوبہ میں ہندوؤں کے مقابلہ میں مسلمانوں کی تعداد بہت کم ہے۔ اور جبکہ تمام کے تمام احراری لیڈروں۔ سرحد کے سرخپوشوں اور جمعیۃ العلماء والوں نے کانگرس کی حمایت میں اور مسلم لیگ کے خلاف اپنا سارا زور اور انتہائی رسوخ صرف کر دیا۔

اس سے ظاہر ہے۔ کہ عام مسلمان مسلم لیگ کی آواز پر لبیک کہنے کے لئے تیار ہیں۔ بشرطیکہ وہ خود بیداری کا ثبوت دے اور قوم وملت کی خدمت کے لئے میدان عمل میں آئے۔ یہ ایک خوشی اور مسرت کی بات ہے۔ کہ بجنور کی ناکامی نے مسلم لیگ کے حوصلہ کو پست نہ کیا۔ بلکہ اس کے لئے تازیانہ عمل ثابت ہوئی۔ اور لیگ نے دیگر مقامات پر جو سرگرم جدوجہد کی۔ اس کا نہایت خوشگوار نتیجہ نکل آیا۔ اس کی بنا پر بے شک یہ تو کہا جا سکتا ہے۔ کہ یو۔پی کے مسلمانوں کے متعلق کانگرس کا جو یہ دعوےٰ ہے۔ کہ ان کا بہت بڑا حصہ کانگرس کے ساتھ وابستہ ہو چکا ہے اور بہت تھوڑے لوگ اس سے علیحدہ ہیں۔ یہ صحیح نہیں۔ بلکہ صحیح بات یہی ہے۔ کہ یو۔پی کے مسلمان کئی قسم کی اندرونی اور بیرونی مشکلات کے باوجود ابھی تک کانگرس پر اعتماد نہیں رکھتے۔ اور وہ آج بھی اس سے اسی طرح دُور ہیں۔ جس طرح پہلے تھے۔ لیکن کون کہہ سکتا ہے۔ کہ یو۔پی کے چند حلقوں میں مسلم لیگ کے امیدواروں کی کامیابی مسلمانوں کے حقوق۔ اور مفادات کی حفاظت کر سکتی ہے۔ یا مسلم لیگ کو اس سے ایسی طاقت حاصل ہو سکتی ہے۔ جو اس کے وقار میں اضافہ کا باعث بن سکے۔ اور جس کی وجہ سے وہ ملک کی سیاسیات پر کوئی نتیجہ خیز اثر ڈال سکے۔ اس کے لئے سیاسیات کے ہر پہلو میں۔ اور ہندوستان کے ہر ایک صوبہ میں مسلسل اور پر زور جدوجہد کرنے کی ضرورت ہے۔ مسلمانوں کو ایک سیاسی مرکز پر جمع کرنے کی ضرورت ہے۔ اور بے غرض و صاحب دانش راہ نماؤں کی ضرورت ہے۔ جو بڑے غور و خوض کے بعد۔ اور ہر قسم کے ذاتی مفادات کو نظر انداز کر کے تمام مسلمانوں کے لئے ایک سیاسی پروگرام تجویز کریں۔ اور پھر اس پر جوانمردی اور بہادری سے عمل کرائیں ورنہ چند حلقوں کے انتخاب میں کامیابی کوئی وقعت نہیں رکھتی۔ اور نہ اس پر اس قدر اظہارِ فخر کی ضرورت ہے جس قدر کیا جا رہا ہے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے خلاف مصری کا اعانتِ قتل کا الزام

سشن جج صاحب بہادر گورداسپور نے درخواست نگرانی رد کر دی

احباب کرام کو علم ہے۔ کہ شیخ عبد الرحمٰن مصری نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ذات کے متعلق اپنے بغض۔ اور کینہ کا انتہائی طور پر اظہار کرتے ہوئے۔ اور جماعت احمدیہ کی قلبی اذیت کی کوئی پروا نہ کرتے ہوئے احرار اور دیگر دشمنان احمدیت کے ایما اور مشورہ سے بالکل بے بنیاد۔ اور سراسر غلط الزام لگا کر ڈپٹی کمشنر صاحب گورداسپور کی عدالت میں زیر دفعہ ۳۰۲/۱۰۹ تعزیرات ہند یہ استغاثہ دائر کر دیا۔ کہ چونکہ فخر دین کے قتل کا حادثہ آپ کی اعانت سے ہوا ہے۔ اس لئے آپ کے خلاف ان دفعات کے ماتحت جو قتلِ عمد اور اعانتِ قتل کے ملزم پر عائد کی جاتی ہیں۔ اور جن کی بنا پر سزائے موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا دی جاتی ہے۔ مقدمہ چلایا جائے۔ لیکن جب ڈپٹی کمشنر صاحب نے اسے بے بنیاد اور جھوٹا قرار دے کر خارج کر دیا۔ تو پھر زیر دفعہ ۱۰۷ ضابطہ فوجداری دوسرا استغاثہ دائر کر دیا کہ آپ سے چونکہ نقضِ امن کا خطرہ ہے۔ اس لئے مچلکہ معہ ضمانت لیا جائے۔ اسے بھی بے بنیاد قرار دے کر خارج کر دیا گیا۔

اس کے بعد مصری نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے فیصلہ کے خلاف سشن کورٹ میں پہلے استغاثہ کے متعلق درخواستِ نگرانی دی۔ جس میں لکھا۔ کہ یہ مقدمہ مزید تحقیقات کے لئے کسی مجسٹریٹ کے پاس بھیجا جائے۔ کہ قرائن کی شہادت لے کر فیصلہ کرے۔

معلوم ہوا ہے۔ ۱۸ دسمبر کو سشن جج صاحب بہادر گورداسپور نے وکلاء کی بحث سن کر یہ درخواست نگرانی رد کر دی ہے۔ اور اس طرح مصری کو اپنے ناپاک منصوبہ میں ایک بار اور ناکامی و نامرادی حاصل ہوئی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملفوظات حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

ازدواجی تعلقات کے نتیجہ میں جذبہ محبت واخوت ترقی کرتا ہے۔

۱۵ دسمبر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے دو نکاحوں کا اعلان کرتے ہوئے حسب ذیل خطبہ ارشاد فرمایا۔
آیات مسنونہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

نکاحوں کو اللہ تعالیٰ نے

انسانی تمدن کی ترقی کا ایک ذریعہ

بنایا ہے۔ ہمارے ملک میں یہ مقولہ مشہور ہے کہ فلاں شیر و شکر ہو گئے۔ یعنی جس طرح کھانڈ دودھ میں ملا دی جاتی ہے اور بعد میں پہچانی نہیں جاتی۔ گو وہ دودھ کے اندر ہی ہوتی ہے۔ سوائے اس کے کہ کھانڈ زیادہ مقدار میں ملا دی جائے تو تھوڑی سی کھانڈ دودھ کے نیچے بیٹھ جائے گی۔ اسی طرح انسان آپس میں مل جاتے۔ اور شیر و شکر ہو جاتے ہیں۔

دنیا میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے کئی چیزیں ہیں جو آپس میں مل جاتی ہیں۔ کئی ہیں جو آپس میں نہیں ملتیں۔ بعض شکل کے لحاظ سے آپس میں نہیں ملتیں۔ بعض کام کے لحاظ سے آپس میں نہیں ملتیں۔ بعض رنگ کے لحاظ سے آپس میں نہیں ملتیں۔ بعض سیال چیزیں آپس میں مل جاتی ہیں۔ بعض نہیں ملتیں۔ بعض خشک چیزیں سیال چیزوں کے ساتھ مل جاتی ہیں۔ مثلاً دودھ سیال چیز ہے۔ اور کھانڈ سیال نہیں بلکہ خشک چیز ہے۔ یہ دونوں آپس میں مل جاتی ہیں۔ لیکن بعض سیال چیزیں آپس میں نہیں ملتیں۔ مثلاً

پانی اور تیل

یہ دونوں سیال چیزیں ہیں۔ مگر آپس میں ملتی نہیں۔ ان کو ایک دوسرے میں ملا دیا جائے تو علیحدہ علیحدہ ہو جائیں گی۔ پانی علیحدہ ہو جائے گا۔ اور تیل علیحدہ۔

پھر کہیں ذرات کا فرق پڑ جاتا ہے۔ کہیں بوجھوں کا فرق پڑ جاتا ہے۔ کہیں سیال چیزوں کے بوجھوں کا فرق ہوتا ہے۔ کہیں خشک چیزوں کے بوجھوں کا فرق ہوتا ہے۔ کہیں ایک چیز کا مادہ کم طاقت رکھتا ہے۔ اور دوسری چیز کا مادہ زیادہ طاقت رکھتا ہے۔ پھر بعض خشک چیزیں آپس میں ملا دی جاتی ہیں۔ تو ان کا وجود ایک دوسرے کے اندر مدغم ہو جاتا ہے اور بعض چیزیں آپس میں نہیں ملتیں اور ڈاکٹر ان کو محلول کرنے کے لئے ان میں ایسی اشیاء ملا دیتے ہیں۔ جن سے وہ محلول ہو جاتی ہیں۔ جب مادی اشیاء کا یہ حال ہے تو انسانوں کو تو ان سب چیزوں سے زیادہ آپس میں ملنا چاہیئے۔ کیونکہ انسان کو مدنی الطبع کہا جاتا ہے۔ یعنی سب سے زیادہ آپس میں ملنے والے انسان ہی ہوتے ہیں۔ مگر بظاہر انسان آپس میں نہیں مل سکتے۔ اگر دو انسانوں کا قیمہ بنا کر ملا دو تو بظاہر تو وہ مل جائیں گے مگر دونوں مر جائیں گے۔ پانی کو دوسری چیز کے ساتھ ملنے میں کوئی خطرہ نہیں ہوتا۔ کھانڈ اور دودھ کو آپس میں نہ ملنے سے کوئی خطرہ نہیں ہوتا۔ مگر انسان کو

آپس میں نہ ملنے سے خطرہ

ہے۔ اور وہ یہ کہ اگر انسان آپس میں نہ ملیں تو کسی کو ایک دوسرے کی پروا نہ ہوگی۔ خونریزیاں اور لڑائیاں شروع ہو جائیں گی۔ قومیں دوسری قوموں سے جنگیں شروع کر دیں گی۔ اور تفرقے پڑ جائیں گے۔ تو پھر وہ کونسی چیز ہے جو انسانوں کو آپس میں ملانے والی ہے۔ بظاہر تو انسان انسان سے نہیں مل سکتا۔ حالانکہ سب سے زیادہ انسان کو آپس میں ملنے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ اسے

مدنی الطبع

کہا جاتا ہے۔ جو دو مادی چیزیں آپس میں نہیں مل سکتیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو ملانے کے لئے ایک اور چیز بنا دی ہے۔ پھر انسان جو بظاہر نہیں مل سکتے۔ اور قومیں جو آپس میں بظاہر نہیں مل سکتیں۔ ان کے ملانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے کونسی چیز بنائی ہے۔ شکر اور دودھ ہمیشہ رہنے والی چیزیں نہیں۔ پس ان کا آپس میں ملنا عارضی ہوتا ہے۔ لیکن انسان چونکہ قائم رہنے والا وجود ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے اس کے ایک دوسرے سے تعلقات کے لئے ایک قائم رہنے والا ذریعہ بنایا ہے۔ اور وہ

مرد عورت کی آپس میں شادی

ہے۔ اس کے ذریعہ انسان انسان سے مل جاتا ہے۔ ایک قوم دوسری قوم سے مل جاتی ہے۔ ایک ملک دوسرے ملک سے مل جاتا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ اس تعلق کے ذریعہ ایک نسل چلاتا ہے۔ ایک خاندان کے وہ پوتے اور پوتیاں ہوتی ہیں۔ اور ایک خاندان کے وہ نواسے اور نواسیاں ہوتی ہیں۔ اور دونوں اس میں اپنی اپنی شکل دیکھ رہے ہوتے ہیں۔

دوہیال اور ننھیال میں تعلقات

پیدا ہو جاتے ہیں۔ ان میں محبت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور اشتراک پیدا ہو جاتا ہے۔ پس گو بظاہر انسان انسان سے نہیں مل سکتا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے شادی کے ذریعہ ایک انسان کو دوسرے انسان سے کیا۔ قوموں اور ملکوں کو آپس میں ملا دیا ہے۔ اسی کے ذریعہ انسان ترقیات کے بلند مقام پر پہونچتا ہے۔ دو مختلف اقوام کو اللہ تعالیٰ ایک وجود میں اکٹھا کر دیتا ہے۔ ایک خاندان جو بالکل علیحدہ ہوتا ہے دوسرے خاندان سے مل جاتا ہے۔ اور اس تعلق کو اللہ تعالیٰ اس قدر مضبوط کر دیتا ہے کہ بچہ کے نانا نانی نواسہ کہکر اس پر جان دیتے ہیں۔ تو دوسرے خاندان کے دادا اور دادی پوتا کہہ کر اس پر جان دیتے ہیں۔ اور دونوں خاندانوں کو اس میں اپنی اپنی شکل نظر آ رہی ہوتی ہے۔ غرض ایک ہی وجود کے ذریعہ دو الگ الگ خاندان مل جاتے ہیں۔ قومیں مل جاتی ہیں۔ ملک مل جاتے ہیں اور زبانیں مل جاتی ہیں۔ اسلام کے رو سے

ایک ہندو اور ایک یہودی لڑکی کے ساتھ نکاح

ہو سکتا ہے۔ گو یہ رواج آجکل نہیں ہے اب اگر ایک مسلمان مرد ہندو لڑکی سے یا یہودی لڑکی سے شادی کرے۔ تو اس پر دوسرے مسلمان کفر کا فتوے لگا دیں گے۔ مگر اسلام میں ایسے نکاح کی اجازت ہے۔ اور اس سے تعلقات وسیع ہوتے ہیں۔ کیا ہی اچھا ہو ایک ہی وجود پر ایک طرف مسلمان دادا کہہ کر جان دیتا اور اس سے محبت کرتا ہو۔ تو دوسری طرف ایک ہندو نواسہ کہہ کر اس پر جان دیتا۔ اور اس سے محبت کرتا ہو۔

مفت مفت مفت

ذکر شباب

نوجوانوں اور شادی شدہ مردوں کی بہتری کے لئے ایک نہایت مفید رسالہ احمدیہ یونان فارمیسی کی طرف سے شائع کیا گیا ہے۔ جس میں نہایت مجرب نسخہ جات بھی درج کر دیئے گئے ہیں۔ ہر دوست کا فرض ہے۔ ایسے عمدہ رسالہ کو ضرور حاصل کرے۔ قیمت برائے نام صرف ایک آنہ ہر دوائی کے ہمراہ مفت دیا جائے گا۔

مینیجر احمدیہ یونان فارمیسی جالندھر کینٹ پنجاب

407
Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس ذریعہ کو اختیار کرنے سے مذاہب کے اختلاف دور ہو جائینگے۔ قوموں کے آپس کے اختلاف دُور ہو جائینگے۔ نسلوں کے اختلاف دُور ہو جائینگے

رنگوں اور زبانوں کے فرق

دُور ہو جائیں گے۔ اور وُہ سب روکیں جو تعلقات کی وسعت میں حائل ہیں۔ دور ہو جائیں گی۔ اللہ تعالیٰ جیسے برسات کے موسم میں مینہ برساتا ہے۔ تو پانی ساری دُنیا میں پھیلا دیتا ہے۔ کسی خاص جگہ پانی نہیں برستا۔ بلکہ وُہ قطرات نہروں میں بھی پڑتے ہیں۔ دریاؤں میں بھی پڑتے ہیں۔ سمندروں میں بھی پڑتے ہیں۔ بنجر زمینوں پر بھی پڑتے ہیں۔ سرسبز و شاداب علاقوں پر بھی پڑتے ہیں۔ گھنے باغوں پر بھی پڑتے ہیں۔ گندی نالیوں پر بھی پڑتے ہیں۔ مندروں اور مسجدوں پر بھی پڑتے ہیں اور میدانوں اور آباد مقامات پر بھی پڑتے ہیں:۔

غرض اللہ تعالیٰ نے بارش کو وسیع سے وسیع تر پھیلاتا ہے۔ پھر انسان اپنی ضروریات کے ماتحت اس کو اکٹھا کر لیتا ہے۔ جیسے عورتیں بال گوندھتی۔ اور چوٹی کرتی ہیں۔ تو پہلے بال پھیلے ہُوئے ہوتے ہیں۔ مگر ان کو گوندھ کر اکٹھا کر دیا جاتا ہے۔ اسی طرح انسان کی نسل اپنے دادا پڑدادا کی نسل کی نسبت محدود ہوتی ہے۔ اور دادے پڑدادے کی نسل وسیع ہوتی ہے۔ اس کو محدود کرنے کے لئے شادیاں کی جاتی ہیں۔ غرض ایک طرف تو نسل پھیلتی جاتی ہے۔ اور دوسری طرف شادیوں کے ذریعہ اسے محدود کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ انسانوں کو پھیلاتا بھی ہے۔ اور شادیوں کے ذریعہ محدود کر کے شیر و شکر بھی بنا دیتا ہے۔ بعض اوقات عارضی روکوں کے باعث لڑکیاں باہر نہیں دی جاتیں جیسے آج کل ہماری جماعت کو مجبوریاں پیش ہیں۔ مگر الٰہی منشا شادی کے ذریعہ تعلقات کو وسیع کرنا ہے۔ اکثر لوگ آج کل حدبندیاں لگا دیتے ہیں۔ مثلاً کہتے ہیں کہ شادی غیر ملک میں نہیں کرنی۔ پھر اس سے بڑھ کر یہ حدبندی لگا دیتے ہیں۔ کہ اپنی قوم سے باہر شادی نہیں کرنی پھر قوموں کو بھی بعض لوگ خاص کر لیتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ فلاں خاندان سے باہر نہیں کرنی۔ ان لوگوں کی مثال ویسی ہی ہے جیسے کہتے ہیں۔ کہ ایک شخص کو جو امام کے پیچھے نماز پڑھ رہا تھا۔ وہم ہوا۔ کہ آیا میری نیت ٹھیک ہے۔ یا نہیں۔ اس نے انگلی کے اشارہ سے نیت باندھی۔ پھر بھی اسے اپنی نیت پر شک رہا۔ تو اس نے صفیں چیر کر اور اگلی صف میں جا کر امام کو دیکھ کر انگلی سے اشارہ کیا۔ مگر پھر بھی اس کا وہم کم نہ ہوا۔ آخر اس نے امام کو انگلی لگا کر نیت باندھی۔ پھر اسے خیال آیا۔ کہ امام نے کپڑے پہنے ہوئے ہیں۔ شاید میری یہ نیت ٹھیک نہ ہو۔ اس لئے اس سے بڑھ کر حرکت کرنی چاہی جب نوبت یہاں تک پہنچی۔ تو لوگوں نے اسے پکڑ کر مسجد سے نکال دیا۔ تو ایسے لوگ جو شادیوں میں حدبندیاں کرتے ہیں۔ کہ سادات قوم میں سے وُہ سید جو بخاری یا ترمذی ہو۔ ان میں شادی کرنی ہے۔ ایسے لوگوں کی

نسل پانچ دس پشتوں کے بعد بند ہو جاتی ہے

ابھی چند دن کی بات ہے۔ میرے پاس ایک خط آیا جس میں لکھا تھا۔ کہ ہماری نسل کم ہو رہی ہے۔ میں نے انہیں لکھا۔ کہ اس کی صرف یہ وجہ ہے۔ کہ آپ لوگ شادیاں باہر نہیں کرتے۔ جب شادیاں باہر کریں گے۔ تو نسل بڑھ جائے گی۔ ہندو معلوم ہوتا ہے۔ اسی فلسفہ کے ماتحت شادیاں کرتے ہیں۔ ان میں گوتیں ہوتی ہیں۔ وُہ کم سے کم دو گوتیں چھوڑ کر

تیسری گوت میں شادی

کرتے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ ایک برہمن۔ کھتری کے ہاں شادی نہیں کر سکتا۔ مگر ایک برہمن اپنے نزدیک کے رشتہ داروں میں بھی شادی نہیں کر سکتا۔ دو گوتیں چھوڑ کر تیسری گوت میں شادی کر سکتا ہے۔ گویا ہندو اپنے خاندانوں میں شادیاں نہیں کرتے بلکہ باہر کرتے ہیں:۔

غرض شادیوں کے پھیلانے سے ہی نسل پھیلتی ہے۔ خدا تعالیٰ اس سلسلہ کے ذریعہ دو خاندانوں کو شیر و شکر بنا دیتا ہے۔ اور وہ ایسے یک جان ہو جاتے ہیں۔ کہ

من تو شدم تو من شدی والا معاملہ

ہو جاتا ہے۔ ایک خاندان ایک ہی وجود کو پوتا کہہ کر اس پر جان دیتا ہے۔ تو دوسرا خاندان اسے نواسہ کہہ کر اس پر جان دیتا ہے۔ دونوں خاندانوں میں اشتراک پیدا ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا منشاء شادی سے ایک طرف خاندانوں میں وسعت پیدا کرنا ہے۔ اور دوسری طرف ان کو جوڑ کر محدود کرنا ہے۔ پہلے شادی کے ذریعہ وسعت دیتا ہے۔ اور نسل پیدا ہوتی ہے۔ پھر شادیوں کے ذریعہ محدود کر دیتا ہے۔ پھر نسل پیدا ہوتی ہے۔ تو وسعت دیتا ہے۔ پھر شادیوں کے ذریعہ محدود کر دیتا ہے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ ایک طرف خاندانوں کو پھیلاتا۔ اور وسعت دیتا ہے۔ اور دوسری طرف محدود کر دیتا ہے:۔

اسلام میں شادی انسانی تمدن کو جہاں وسیع کرنے کا ذریعہ ہے۔ وہاں محدود کرنے کا بھی ذریعہ ہے۔ وسیع اس طرح کہ جب شادی کے ذریعہ دو خاندانوں کو آپس میں ملا دیا جاتا ہے۔ اور نسل پھیل جاتی ہے۔ تو ایک دوسرے سے اجنبی ہونے لگ جاتے ہیں۔ پھر اس کو محدود کرنے کے لئے اور شادیاں کی جاتی ہیں۔ اور وُہ جو اجنبی ہونے لگ جاتے ہیں۔ قریبی رشتہ دار ہو جاتے ہیں:۔

سو اسلام نے

شادی کے دو بھاری اغراض

رکھے ہیں۔ ایک طرف تو اس کے ذریعہ وسعت پیدا ہوتی ہے۔ اور دوسری طرف تقیید پیدا ہوتی ہے۔ اور یہ تعلق ایسا ہے۔ جو شیر و شکر سے بڑھ کر ہے۔ کیونکہ دُودھ اور کھانڈ کے ملانے سے ایک طرف وسعت اور دوسری طرف تقیید پیدا نہیں ہوتی:۔

وسعت اور تقیید

اللہ تعالیٰ نے صرف شادی میں ہی رکھی ہے:۔

مباحثہ راولپنڈی

تحریری مباحثہ جس میں مصلح موعود کی پیشگوئی خلافت اور انجمن۔ نبوت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور کفر و اسلام ہر چہار مسائل پر مبایعین اور غیر مبایعین کے اصل پرچے شائع ہُوئے ہیں چھپ کر تیار ہے۔ یہ کتاب "حقیقۃ الوحی" کے سائز پر قریباً ساڑھے تین سو صفحات پر مشتمل ہے۔ تھوڑی تعداد میں اعلیٰ کاغذ پر بھی طبع ہوئی ہے۔ جلسہ سالانہ کے دنوں میں احباب خرید فرمائیں اتنی ضخامت کے باوجود قیمت صرف بارہ آنے۔ بڑھیا کاغذ ۱۲/۱

خاکسار:۔ محمد لقمان نیر گانچ۔ محلہ دار الفضل۔ قادیان

ڈاکٹر نذیر احمد دندان ساز نے کچھ عرصہ سے ریلوے روڈ قادیان پر دندان سازی کی دوکان کھولی ہے جہاں پر معائنہ مفت اور ہر قسم کی دانتوں کی بیماریوں کا علاج اور دانت بنانا و سونے کا کام کیا جاتا ہے۔ دوستوں کو چاہیئے۔ کہ نادر موقعہ سے فائدہ اٹھائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تفسیر القرآن کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا

ایک بیان فرمودہ نکتہ

اور

غیر مبایعین کا افسوسناک رویہ

میری ایک سرسری مگر حق و حقیقت سے پُر تحریر سے جو سات نومبر ۱۹۳۷ء کے الفضل میں چھپی ہے۔ اور جس میں قرآن مجید کی تفسیر کے متعلق حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے خیالات کا ذکر تھا۔ غیر مبایعین کے کیمپ میں ایسی کھلبلی مچی۔ کہ انہوں نے حضرت ممدوح کے ایک۔ اور قول کی تصدیق کرتے ہوئے کہ نام نہاد پیغام صلح درحقیقت پیغام جنگ ہے۔ ۱۲ نومبر ۱۹۳۷ء کے اخبار میں مجھے محمودی غالی پیرپرست حاسد۔ غبی۔ لالچی۔ اور جھوٹا وغیرہ قرار دیا ہے۔ کیا ہی اچھا ہوتا۔ اگر ان کو میری روائت میں کچھ شک و شبہ تھا۔ تو آشتی سے اپنے شکوک پیش کرتے۔ اور جب میں ان کو رفع نہ کرسکتا۔ تو جو جی آتا کہتے۔ لیکن معقولیت کا حصر تو نیت بخیر پر ہوتا ہے۔ جب ذہنیت ہی مسخ ہوچکی ہو۔ تو خواہ کیسی ہی محکم اور صحیح بات کیوں نہ ہو۔ میں نہ مانوں کا ورد ہوا کرتا ہے۔ چنانچہ غیر مبایعین کو جب کہا جاتا ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی نبوت اور وحی رسالت کا استدلال آئت شریف

وبالاخرۃ ھم یوقنون سے

بھی ایک دفعہ فرمایا تھا۔ یعنے دوران گفتگو میں اس کا ذکر فرمایا تھا۔ اور حضور کا عقیدہ تھا۔ کہ حضرت مسیح ناصری کی ولادت بغیر باپ کے تھی۔ نیز آپ نے اپنے منکرین کو کافر قرار دیا ہے۔ تو وہ ان باتوں کو ایک کان سے سنتے اور دوسرے سے نکال دیتے ہیں۔ اور اس امر کی کوئی پروا نہیں کرتے۔ کہ ان کا یہ طریق عمل احمدیت کے کس قدر منافی ہے۔

بہرحال حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے متعلق میں نے جو روائت بیان کی۔ اس پر غیر مبایعین بہت سٹ پٹائے اور انہوں نے اپنی معاندت کا اظہار کیا اور مجھے بھی اپنی دشنام طرازیوں کا تختۂ مشق بنادیا۔ حالانکہ اگر وہ میری پیش کردہ بات پر غور کرتے۔ تو اس قدر آپے سے باہر نہ ہوتے۔ یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ میں نے یہ نہیں کہا تھا۔ کہ قرآن مجید کا ترجمہ کرنا معیوب بات ہے۔ یہ تو واقعی ایک خدمت اسلام ہے۔ لیکن چونکہ قرآن مجید کے معانی اور معارف ایک بحر ناپیداکنار کی طرح کبھی ختم ہونے والے نہیں۔ اس لئے کسی کا اپنی تفسیر پر اترانا سخت معیوب فعل ہے جبکہ حقیقت یہ ہے۔ کہ کسی مسلمہ بزرگ یا مجدد نے آجتک قرآن مجید کی تفسیر نہیں کی۔ جس کی وجہ یہی ہے۔ کہ یہ پاک وجود درحقیقت قرآن مجید کے بحر بیکراں کو کوزہ میں بند کرنے کے لئے مامور نہیں ہوتے۔ بلکہ لوگوں میں قرآن مجید پر عمل کرنے کی روح اور استعداد پیدا کرنے کے لئے آتے ہیں۔ لیکن ترجمہ ایسی چیز نہیں۔ اور یہ امت محمدیہ میں سینکڑوں علماء نے کیا ہے۔ خود ہمارے سلسلہ میں حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان اور حضرت حافظ روشن علی صاحب مرحوم نے بھی قرآن کریم کا ترجمہ کیا ہے۔ اور ان کی یہ خدمت بجا طور پر قابل فخر ہے۔

درحقیقت حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ نے جس نکتہ کا اظہار فرمایا تھا۔ وہ یہ تھا۔ کہ قرآن مجید کی تفسیر آج تک کسی مسلمہ بزرگ اور مجدد نے نہیں کی۔ اور اسی لئے میں بھی باوجود کوشش اور خواہش کے اس کی تفسیر نہیں کرسکا۔ اور یہ بات بالکل سچ ہے۔ اسی بناء پر میں نے کہا تھا

میرے لئے نہیں بلکہ اپنے لئے

اور اپنے معلومات میں بیش بہا اضافہ کرنیکے لئے اور یہ جاننے کے لئے کہ خالص کستوری نیپالی تبتی۔ کشمیری عنبر درجہ اول درجہ دوم درجہ سوم زعفران کشمیری مونگرہ درجہ اول مونگرہ درجہ دوم۔ مونگرہ درجہ سوم۔ زعفران لچھہ کشمیری۔ زعفران گچھی ایرانی۔ زعفران مونگرہ ایرانی۔ زعفران چاند مارکہ وسورج مارکہ وہاتھی مارکہ۔ مروارید لنکا۔ مروارید آسٹریلیا۔ مروارید بصرہ درجہ اول درجہ دوم۔ یاقوت۔ پکھراج نیلم۔ زمرد کٹہلا۔ سنہلا۔ سنگ یشب۔ مرجان صدف مرواریدی۔ عقیق وغیرہ وغیرہ معہ ان کے کشتہ جات کے گل بنفشہ کشمیری نیلگوں۔ گل گاؤزبان کشمیری۔ لونگ۔ زنجبیل۔ ماری۔ زیرہ کابلی۔ سلاجیت۔ مومیائی۔ سرکہ انگوری۔ عرق گلاب چوہا سیدن شاہی اور مختلف الانواع جواہرات کیسے ہوتے ہیں۔ اور ان کی پہچان کیا ہے نیز نہائت درجہ مفید و مقوی یاقوتی گولیاں۔ شربت شاعزج عنبری گاؤزبان معجون عزیزی حاصل کرنیکے لئے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر مطب عجائب گھر قادیان محلہ دارالفضل متصل ہائی سکول کوٹھی ہیڈ ماسٹر صاحب کے سیر کے لئے ایک آدھ گھنٹہ ضرور نکالیں۔

سرمہ بے نظیر

اس سرمہ کا نسخہ ہمیں دوا خانہ کے سرپرست اعلےٰ سے دستیاب ہوا ہے۔ اور ہمینوں کی محنت سے تیار ہوا ہے۔ یہ سرمہ کیا ہے ایک سرچشمۂ نور ہے۔ اور آنکھوں کی قوتوں کا محافظ ہے۔ نظر کی کمزوری خواہ عمر کے کسی حصہ میں ہو۔ دور کرتا ہے آنکھوں میں جالا پڑگیا ہو یا تی بہتا ہو۔ روہے ککرے ہوگئے ہوں۔ تو اس کے فوائد بعد سے کے قابل ہیں۔ پس طالب علموں جوانوں اور بوڑھوں کے لئے ہمارا مشورہ یہی ہے کہ آنکھوں کی حفاظت کرنی ہے تو اس سرمہ سے فائدہ اٹھائیں۔

قیمت فی تولہ عہ۸ جلسہ سالانہ کے لئے عہ تولہ قادیان میں ویدک یونانی دوا خانہ کی دوکان سے مل سکے گا۔

منیجر ویدک یونانی
دواخانہ دہلی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہ مولوی محمد علی صاحب کا اپنی تفسیر پر اترانا بے ہودہ بات ہے۔ قرآن کریم کی ایک تفسیر لکھ لینی اور پھر اسے اپنی آمدنی کا ذریعہ بنا لینا اور تجارتی رنگ میں اس سے فائدہ اٹھانا کوئی ایسی بات نہیں۔ کہ اسے فخر کے طور پر پیش کیا جاسکے۔ اگر یہ بات قابل فخر ہوتی تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ بھی اس کی تفسیر لکھتے۔ لیکن ان کا نہ لکھنا بتاتا ہے۔ کہ یہ کوئی ایسا کارنامہ نہیں جس کی رٹ اٹھتے بیٹھتے لگائی جائے۔

اسی ضمن میں ایک سفیہانہ اعتراض یہ بھی کیا گیا ہے۔ کہ چونکہ جماعت قادیان اشاعت اسلام سے روگردانی کر کے دیگر مشاغل تجارت اور سیاست کی طرف راغب ہو گئی ہے۔ لیکن غیر مبایعین نے یہ غلطی نہیں کی اس لئے جو کامیابی ہمیں حاصل ہوئی ہے اس سے قادیانی دوستوں کی محرومی پر افسوس ہے۔ اور یہ بھی لکھا ہے۔ کہ ہمارے قرآن مجید کے ترجمہ سے بہت سے مخالفین اسلام نے اسلام قبول کر لیا ہے۔ یا وہ اسلام کے قریب آگئے ہیں۔" اول تو خود "یا" کا لفظ لکھنا ہی بتاتا ہے کہ یہ دعویٰ محض بے حقیقت ہے۔

دوم۔ اگر واقعی بہت سے مخالفین اسلام نے ترجمہ قرآن کریم کے ذریعہ اسلام قبول کیا ہے۔ تو ان کی فہرست شائع کیجئے۔ جس کے لئے پہلے بھی کئی بار مطالبہ کیا جا چکا ہے۔ مگر ہمیشہ صدائے برنخاست کا معاملہ رہا ہے۔

سوم جبکہ خود ان کے امیر نے اسی پرچہ میں اپنی گنتی کے چند افراد کی جماعت کو یہ سیاسی مشورہ دیا ہے۔ کہ وہ کانگرس کی بجائے مسلم لیگ کی ہمنوائی کرے۔ تو پھر وہ کس منہ سے جماعت احمدیہ کو کہتے ہیں۔ کہ اس نے اشاعت اسلام کی طرف سے اپنی توجہ ہٹالی۔ حالانکہ وہ پورے زور سے دنیا کے کونے کونے میں اشاعت اسلام کا فرض پوری سرگرمی سے ادا کر رہی ہے۔

بات یہ ہے۔ کہ اسلام ایک ایسا مکمل مذہب ہے۔ جس میں تمام بنی نوع انسان کے لئے ان کی ہر معاملہ اور مرحلہ میں رہنمائی کی گئی ہے۔ اس لئے ہر ایک سچے لیڈر اور خلیفۂ برحق کا فرض ہے۔ کہ وہ نہ صرف اپنے متبعین کی ہر پہلو سے نگہداشت اور قیادت کرے بلکہ ان کو ہر میدان کا تجربہ کار سپاہی اُستاد اور نمونہ بنا دے۔ یہی کامیابی کا گر ہے اور اسی کا نتیجہ ہے۔ کہ ہماری جماعت بفضل خدا روز افزوں ترقی کر رہی ہے۔ خاکسار فیض علی صابر۔ قادیان

مدینۃ المسیح میں عالیشان بلڈنگ خریدیئے

ایک کوٹھی نما شاندار مضبوط اور نہایت اعلیٰ ڈیزائن کی بلڈنگ متصل نور ہسپتال بطرف جنوب قابل فروخت ہے۔ ۲۵ تا ۳۱ دسمبر موقعہ پر بھی سودا ہو سکتا ہے۔ فروختگی پر دس فیصدی بیعانہ ادا کرنا ہوگا۔ خط و کتابت معرفت سیٹھی خلیل الرحمٰن صاحب ٹمبر مرچنٹ قادیان

عورت مہینے میں ایک مرتبہ روتی ہے

اس لئے کہ اسے سخت تکلیف کا مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔ مگر آپ چند جیبوں کے لالچ میں اس کی یہ تکلیف دور نہیں کرنا چاہتے۔ یقین کیجئے کہ اگر آپ ایک مرتبہ دل پر پتھر رکھکر اپنی جیب سے دو تین روپے خرچ کر دیں۔ تو عورت ہر مہینے رونے کی بجائے ہنستی رہے۔

آپ کو کیا خبر کہ ہندوستانی غذاؤں کی بے احتیاطی سے عورت جب ماہواری ایام کی بے قاعدگی میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ تو اسے ہر مہینہ میں کس قیامت کی تکلیف گذرتی ہے۔ ہر ماہ نہایت درد کے ساتھ ماہواری آتی ہے۔ دورے پڑتے ہیں۔ کسی کو کم اور کسی کو زیادہ ایام آنے لگتے ہیں۔ کسی کو رک رک کر اور تڑپا تڑپا کر ماہواری ہوتی ہے۔ کسی کو بالکل ہی بند ہو جاتی ہے۔ مطلب یہ کہ عورت کے ماہواری ایام میں گڑبڑ ہو جاتی ہے۔ اور اسے ہر مہینہ میں کئی کئی دن تک سخت تکلیف کا مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔

لیکن آپ ہیں کہ اس بے زبان کی اس تکلیف کا کوئی احساس نہیں کرتے۔ کاش آپ سمجھ سکتے۔ کہ آپ کے گھر کی رونق اور آپ کی خانگی زندگی کی بہشت ہی جب پریشان ہو۔ تو آپ کو کیا راحت مل سکتی ہے۔ آپ کو شائد یہ خیال آجاتا ہوگا۔ کہ اس کے علاج میں تیس بتیس روپے برباد ہو جائیں گے۔ لیکن آپ کو شائد یہ علم نہیں۔ کہ اتنی سخت تکلیف کا علاج گو پہلے زیادہ مہنگا پڑتا تھا۔ مگر اب تو صرف ڈھائی روپے (۲/۸) میں یہ علاج ہو جاتا ہے۔ دہلی کے مشہور و معروف زنانہ دواخانہ کی تیار کردہ دوا "کورس" اگر کسی ایسی عورت کو کھلا دی جائے جس کے ایام ماہواری میں کسی قسم کی خرابی یا کمی بیشی یا بے قاعدگی ہو۔ تو اس دوا کے استعمال کرنے کے بعد ہی یہ تکلیف دور ہو جاتی ہے۔ ایام ماہواری میں خواہ کوئی تکلیف ہو کم آتے ہوں یا زیادہ آتے ہوں۔ رک رک کر آتے ہوں یا درد اور تکلیف کے ساتھ آتے ہوں۔ غرض ہر حال میں دوا کورس تیر بہدف بن جاتی ہے۔ اور کورس کے استعمال کے بعد نہایت قاعدہ کے ساتھ ہر مہینے بغیر کسی تکلیف کے مقررہ وقت اور مقررہ تعداد میں بہت ہی آسانی کے ساتھ ایام ماہواری سے فارغ ہو جایا کرے گی۔ اس دوا کو کم از کم دس ہزار عورتوں نے استعمال کیا ہے۔ اور آج وہ اس خاص دوا کے اثر کی منہ بولتی اشتہار کی طرح موجود ہیں۔

دوا کورس کی ایک شیشی ماہواری ایام کی بے قاعدگی کو یقینی طور پر دور کر دینے اور ماہواری ایام کو باقاعدہ کر دینے کے لئے پوری طرح کافی ہوتی ہے۔ ایک شیشی کورس کی قیمت دو روپے آٹھ آنہ (۲/۸) ہے۔

لیڈی ڈاکٹر انچارج زنانہ دواخانہ بکس نمبر ۳۴ دہلی

کو ایک خط لکھکر بذریعہ وی۔ پی پارسل منگائی جاتی ہے۔ اور پارسل پر صرف سات آنے (۷/) محصول کے خرچ ہوتے ہیں

نوٹ:۔ ایک عورت کے ماہواری ایام کی گڑبڑ دور کرنے اور باقاعدہ کرنے کیلئے صرف ایک شیشی کورس کا استعمال کافی ہے

ضرورت رشتہ

ایک دوست کیلئے جن کے ہاں پہلی بیوی سے کوئی اولاد نہیں۔ کنوارا رشتہ درکار ہے۔ بمشاہرہ ۸۰/۷ روپے صدر انجمن احمدیہ کے مستقل کارکن اور مزروعہ اراضی کے بھی مالک ہیں۔ قوم جٹ عمر ۳۲ سال رہائش قادیان میں ہے۔ خواہشمند احباب ذیل کے پتہ پر خط و کتابت کریں۔

ج۔ معرفت ایڈیٹر صاحب الفضل قادیان

ہر قسم کی آنکھوں کی بیماریوں کے متعلق ہماری خدمات سے حاصل کیجئے۔ اور ہر قسم کی عینکیں ملنے کا یہ پتہ یاد رکھئے

آنکھوں کا ہسپتال قادیان پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ پر حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ سے

ملاقات کے متعلق اعلان

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب بہت قریب آگئے ہیں اور احباب دیارِ محبوب میں آنے کے لئے طیاری میں مشغول ہونگے۔ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر سب افرادِ جماعت کی قدرتاً خواہش ہوتی ہے۔ کہ ان کو جلسہ سے جلد اپنے محبوب اور پیارے آقا سے ملاقات کا زیادہ سے زیادہ موقعہ ملے لیکن اپنے اجتماع کے موقعہ پر سب جماعتوں کو مجموعہ رسمی ہی وقت مل سکتا ہے۔ اور وہ بھی اسی صورت میں جب کہ جماعتیں ملاقات کے لئے مقررہ نظام کی پابندی فرمائیں میں چاہتا ہوں۔ کہ عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ مندرجہ ذیل امور کو اس سلسلہ میں خصوصیت سے مدنظر رکھیں۔

۱۔ منتظمین جماعت ہائے احمدیہ کو چاہیئے۔ کہ اپنی تمام جماعت کے قادیان پہنچ جانے پر اپنے اپنے کمروں کے معاونین سے فارم حاصل کر کے خانہ پُری کرنے کے بعد دفتر پرائیویٹ سکرٹری میں جلد سے جلد بھجوا دیں۔ فارم پُر کرتے وقت اپنا ضلع ضرور تحریر فرمائیں۔ تا تقسیم اوقات میں آسانی رہے۔

۲۔ جیسا کہ اوپر اشارہ کیا گیا ہے۔ فارم ہائے ملاقات صرف جماعت کے عہدیداران امرا یا سکرٹری صاحبان ہی پُر فرمائیں۔ تا غیر ذمہ وار آدمی کے پُر کرنے سے کسی قسم کی غلطی واقعہ نہ ہو۔

۳۔ یہ امر خاص طور پر قابل یادداشت ہے کہ جس وقت تمام جماعت کے افراد دارالامان پہنچ جائیں۔ اسی وقت فارم پُر کر کے دفتر میں دیا جائے پہلے نہیں۔ تاکہ بعد میں ملاقات کا وقت مقرر ہونے پر دقت نہ ہو۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ باوجود فارم ملاقات پر اس امر کے اندراج کے کہ اس وقت فارم پُر کیا جائے جب کہ تمام افراد قادیان پہنچ جائیں۔ ان کے پہنچنے سے پہلے فارم پُر کر کے دیدیا جاتا ہے

۴۔ تجربہ سے دیکھا گیا ہے۔ کہ بیرون پنجاب کی جماعتیں اکثر جلسہ سالانہ کے شروع ہونے سے ایک دن پیشتر دارالامان پہنچ جاتی ہیں۔ اس لحاظ سے امید کی جاتی ہے۔ کہ مذکورہ جماعتیں اس دفعہ ۲۵ر دسمبر کی شام کو پہنچ جائیں گی۔ چونکہ ۲۶ر دسمبر کی صبح کا وقت اطمینان کے ساتھ ملاقات کے لئے نہایت موزوں اور کافی ہوتا ہے۔ اس لئے یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ اس مرتبہ بیرون پنجاب کی جماعتوں کو کافی وقت دے کر اطمینان کے ساتھ ملاقات کرائی جاوے۔ جماعت ہائے متذکرہ میں سے کوئی جماعت کسی وجہ سے ۲۵ر دسمبر کی شام کو قادیان نہ پہنچ سکتی ہو۔ تو براہ کرم ایک چٹھی کے ذریعہ سے دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ تاکہ اس کے مطابق پروگرام بنایا جائے۔ اطلاع نہ دینے کی صورت میں دقت کی ذمہ داری جماعت پر ہوگی۔ اور دفتر ان کی امداد سے معذور ہوگا۔

۵۔ عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ اس امر کو خاص طور پر ملحوظ رکھیں کہ جو وقت ان کی ملاقات کے لئے مقرر ہو۔ اس کی خاص طور پر پابندی کی جائے وقت کی پابندی نہ ہونے کی وجہ سے جہاں منتظمین کو دقت ہوتی۔ اور انتظار کرنے والی جماعتوں کو بھی تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے وہاں سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا بیش قیمت وقت ضائع ہوتا ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ جماعتیں اپنی اپنی جماعتوں کی خصوصیت سے تربیت کریں گے۔

پرائیویٹ سکرٹری

وصیتیں

نمبر ۴۹۰۹۔ منکہ اللہ بخش خان ولد فضل علی خان قوم بلوچ بزدار پیشہ زراعت عمر ۶۷ سال تاریخ بیعت اوائل ۱۹۰۳ء ساکن بستی بزدار ڈاکخانہ کوٹ قیصرانی ضلع ڈیرہ غازیخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ $\frac{12}{37}$-۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد منقولہ وغیر منقولہ از قسم اراضی زرعی موجود ہے۔ جو تقریباً بارہ بیگہ ہے۔ بارانی ہے جس کی قیمت بازاری اندازاً ۱۰۰ روپیہ بیگھہ ہے۔ اس لحاظ سے زمین مذکورہ کی قیمت ۱۲ سو روپیہ بنتی ہے جس کے ۱/۱۰ حصے کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں جو انشاء اللہ تعالیٰ نقدی کی صورت میں عنقریب داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرا دونگا۔ اس کے علاوہ میری اور کوئی جائداد اور ماہوار آمد نہیں ہے۔ ہاں اگر میری وفات کے وقت اس کے علاوہ اور کوئی جائداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد:۔ اللہ بخش خان موصی نشان انگوٹھا۔

گواہ شد:۔ قادر بخش خان پسر موصی کاتب وصیت ہذا

گواہ شد:۔ عبدالرحمن مبشر مولوی فاضل

گواہ شد:۔ اسد اللہ خان کارکن صدر انجمن احمدیہ

نمبر ۴۹۱۱:۔ منکہ شیر محمد ولد حاجی محمد قوم شیخ ریٹائرڈ ڈرائیور عمر قریباً ۶۱ سال تاریخ بیعت ۳۱-۱۹۳۰ء ساکن لدھیانہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ $\frac{12}{37}$-۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد اس وقت حسب ذیل ہے ایک مکان رہائشی واقعہ لدھیانہ محلہ ڈھولیوال قیمتی ۶۲۵۰/- روپے ایک مکان واقعہ لدھیانہ محلہ شیخوپورہ چوک عالمگیریاں قیمتی ۳۰۰۰/- روپے ایک مکان واقعہ لدھیانہ محلہ دیکفیلڈ گنج کوچہ نمبر ۱۱ قیمتی ۹۶۰/- روپے ایک مکان واقعہ لدھیانہ محلہ دیکفیلڈ گنج کوچہ نمبر ۱۲ قیمتی ۸۲۵/- روپے ایک اور مکان اسی کوچہ میں قیمتی ۲۲۰۰/- روپے۔ دو عدد دوکانیں واقعہ لدھیانہ محلہ رڑی قیمتی ۷۰۰/- اسی محلہ میں اور چار دوکانیں مع بالاخانہ قیمتی ۳۰۰۰/- روپے ۴ کنال زمین قادیان واقعہ محلہ دارالبرکات قیمتی ۷۰۰/- روپے ۲ کنال زمین واقع قادیان لائن کی دوسری طرف قیمتی ۳۵۰/- روپے ایک ٹکڑہ زمین واقعہ لدھیانہ ۵۳۳ مربع گز قیمتی ۴۵۰/- روپے محلہ محل باغات ایک ٹکڑہ زمین واقعہ لدھیانہ قبرستان سے تھوڑی دور قیمتی ۱۶۲/- روپے ۴۰۸ مربع گز۔ ایک اور ٹکڑہ اسی طرف ۴۰۰ مربع گز قیمتی ۳۱۵ روپے اور مفصلہ ذیل مکانات رہن باقبضہ ہیں۔ ایک مکان واقعہ لدھیانہ محلہ ٹریاں از رہن ۱۰۰/- روپے ایک مکان واقعہ لدھیانہ محلہ دیکفیلڈ گنج کوچہ نمبر ۱۲ زر رہن ۳۵۰/- روپے۔ ایک مکان واقعہ لدھیانہ محلہ ڈھولیوال زر رہن ۲۰۰/- روپے ایک مکان واقعہ لدھیانہ محلہ ڈھولیوال زر رہن ۱۴۰/- ایک مکان واقعہ لدھیانہ محلہ ڈھولیوال زر رہن ۳۰۰/- روپے ایک مکان واقعہ لدھیانہ محلہ ڈھولیوال زر رہن ۴۵۰/- روپے ایک مکان واقعہ لدھیانہ محلہ ڈھولیوال زر رہن ۲۵۰/- روپے ایک مکان واقعہ لدھیانہ محلہ شیخوپورہ زر رہن ۳۰۰/- روپے ایک مکان واقعہ لدھیانہ محلہ کریم پورہ زر رہن ۶۰۰/- روپے۔ قرض حسنہ ۳۰۰/- روپے۔ نقد ۱۵۰/- روپے۔ مذکورہ بالا جائداد خدا کے فضل سے میری اپنی پیدا کردہ ہے اور میرا گذارہ صرف جائداد کی آمدنی پر ہے اور کوئی دوسری سبیل گزارہ کی نہیں۔ اور میں اس جائداد کا ۱/۸ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میں چونکہ جائداد کو فروخت بھی کرتا رہتا ہوں۔ اور خرید تا بھی رہتا ہوں۔ اس لئے میرے مرنے کے بعد جو بھی جائداد میری ثابت ہو۔ انجمن احمدیہ اس کے ۱/۸ حصہ کی مالک ہوگی سوائے ایک مکان واقعہ لدھیانہ محلہ دیکفیلڈ کوچہ نمبر ۹ قیمتی ۱۵۰۰/- روپے جو میں نے اپنی موجودہ بیوی کے نام خرید کر دیا ہوا ہے۔ اور میری جدی جائداد جس میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

409

میرا بڑا لڑکا جو میری دوسری بیوی مرحومہ کے بطن سے ہے۔ (جس کی اولاد ۸ لڑکیاں اور ایک لڑکا موجود ہے) رہتا ہے۔ اور میں نے وہ سب جائداد اسی کو دی ہوتی ہے۔ فقط۔ میں اپنی وصیت اپنی زندگی میں پورا کرنے کی ضرور کوشش کروں گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ العبد:۔ بشیر محمد بقلم خود

گواہ شد:۔ فتح محمد سکرٹری مال جماعت احمدیہ لدھیانہ

گواہ شد:۔ رحمت اللہ خان سکرٹری جماعت احمدیہ لدھیانہ

نمبر ۴۹۱ :۔ منکہ حاکم بی بی بیوہ میاں غلام محمد مرحوم قوم گھمن عمر پچپن سال تاریخ بیعت ستمبر ۱۹۰۷ء ساکن پٹھان والی ڈاکخانہ رسول پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

(۱) میری وفات کے وقت جس قدر میری جائداد ہو اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

(۲) اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔

(۳) میری موجودہ جائداد صرف مبلغ ایک سو روپے جو کہ حق مہر میرے خاوند مرحوم کے وقت کا نقد موجود ہے اس کے علاوہ میری کوئی جائداد نہیں ہے۔

العبد:۔ حاکم بی بی نشان انگوٹھا۔ گواہ شد:۔ فیض احمد انسپکٹر بیت المال بقلم خود۔ گواہ شد:۔ عبد المجید سکرٹری وصایا جماعت احمدیہ پنج مورہ ڈاکخانہ صابو راہ براستہ ٹنڈو آدم ضلع حیدرآباد سندھ

نمبر ۴۹۱۲ :۔ منکہ ابو الخیر سعید احمد ولد چوہدری غلام حسن صاحب سعید پوش قوم جٹ باجوہ پیشہ زمینداری عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۱۰۵ علی آباد ڈاکخانہ ۱۱۱ فرید آباد ضلع لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ زمیندارہ آمد پر ہے جو غیر معین صورت میں ہے میں اپنی اس آمد کا ۱/۹ حصہ تعنی ربیع اور فصل خریف پر باقاعدہ تا زیست داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔

(۲) میری موجودہ زمیندارہ آمد کا سالانہ اندازہ ۲۴۰/۔ روپے ہے۔

(۳) میرے مرنے کے وقت میری جس قدر جائداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۹ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

یہ وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کر دی ہے کہ سند رہے۔

العبد:۔ ابو الخیر سعید احمد باجوہ بقلم خود

گواہ شد:۔ (چوہدری) فیض احمد انسپکٹر بیت المال بقلم خود

گواہ شد:۔ (چوہدری) محمد سعید رئیس پنج مورہ اسٹیٹ سندھ

نمبر ۴۸۰۱ :۔ منکہ رحمت النساء زوجہ حافظ مالک محمد صاحب ساکن قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ... حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

اس [illegible] میرے مہر کے نقد مبلغ یکصد روپیہ ہیں۔ جس کے میں ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ مرنے کے بعد یا میری زندگی میں ہی اگر کوئی میری جائداد منقولہ یا غیر منقولہ ثابت ہوئی تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی صدر انجمن احمدیہ مالک ہوگی۔

العبد:۔ رحمت النساء بقلم خود

گواہ شد:۔ حافظ مالک محمد

گواہ شد:۔ خاکسار:۔ حشمت اللہ انچارج نور ہسپتال قادیان

تریاق بے نظیر (اکسیر العین) تیر بہدف اکسیر

Makes the eyes radiant and glossy.

برائے جملہ امراض چشم

Regularises the visionary System.

اگر آپکو ضعف بصر۔ غبار۔ آلودگی۔ زردی چھانا۔ موتیابند۔ آشوب چشم۔ آمد چشم۔ لکرے دو اسنے بتنائے سے دکھائی دینا۔ کویوں میں زخم ہونا۔ گوشت بڑھنا یا سرخ ڈورے ہونا (ناخونہ)، خون کے داغ پڑنا۔ جلن۔ خارش۔ دھند۔ پڑوال۔ جالا۔ پھولا۔ رتوندی یا شبکوری آنکھ چندھیانا۔ گاگجنی۔ رنگ برنگ کے ذرے دکھائی دینا۔ آنکھوں کا بھاری پن کنپٹی کا درد۔ پتلی کا درد۔ حدت پھٹے پھٹے یا دوردو نظر آنا کیچڑ آنا۔ روشنی کا برداشت نہ ہونا۔ اندھیری آنا۔ پپوٹوں اور ابروں کی بیماریاں اور جملہ خرابیاں جو عضو بصارت میں ہو سکتی ہیں۔ میں سے کوئی یا چند ہوں تو آپ ہمارا اکسیر جو مستند اطبا۔ ڈاکٹر اور ڈیلیگیٹوں اور کئی ناظرین الفضل کا مجرب ہے استعمال فرمائیں۔

اس کی ساخت عمدہ۔ تازہ۔ پختہ۔ رسیدہ۔ بفضل یہ بنی ہوئی ۲۷ مفردات سے طب جدید کے اعلیٰ اصولوں پر اوزان صحیحہ و ترکیب و اصلاح اجزاء سے ہوتی ہے۔ اور مزید صفت یہ ہے کہ مفرح۔ منبرد۔ دلطیف ہے۔ خشک سرموں کی طرح کوبہ میں کٹاؤ نہیں کرتا۔ پندرہ روز کے استعمال سے آنکھیں مانند آئینہ صاف و شفاف روشن و قوی ہونے لگتی ہیں۔ مسافروں۔ کتب بینوں۔ طلبا اور کارخانہ جات میں کام کرنے والوں کے لئے ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ بفضل تعالیٰ تریاق کا حکم رکھتا ہے۔ قیمت عہ فی ڈبیہ۔ ۶ ڈبیہ کے خریدار کو محصول ڈاک معاف

ایم۔ ایس۔ نظامی۔ مالک کارخانہ اکسیر العین مقابل ریلوے اسٹیشن بیاور ڈاکخانہ بیاور ضلع اجمیر شریف

ایک مکان برائے فروخت

محلہ دار البرکات میں ایک مکان جس کی دس مرلے زمین ہے اور اس میں مرلے میں دو فٹ بھرتی ہے اور دو کمرے ہیں۔ ایک کمرہ ۱۲×۱۸ دوسرا کمرہ ۱۲×۱۲ ایک باورچی خانہ ۶×۴ فٹ ایک نلکہ ہے۔ اور باقی ۴ مرلے میں خوب اچھا باغیچہ ہے برائے فروخت ہے۔ خواہشمند احباب ملک محمد طفیل صاحب سے خط و کتابت کریں

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے ولایت تک اسکے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کیلئے اکسیر صفت ہے جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں اس قدر مقوی دماغ ہے۔ کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آب حیات کے تصور فرمائیے۔ اسکے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے۔ بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی جو ماٹ میں آپ کے جسم میں اضافہ کر دیگی۔ اس کے استعمال سے ۸ گھنٹے تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دے گی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ جوان کے بن گئے یہ نہایت مقوی مبہی ہے اس کی صفت تحریر میں نہیں آسکتی۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے (عہ) نوٹ:۔ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس۔ فہرست دواخانہ مفت منگوائیے۔ جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے۔

ملنے کا پتہ:۔ **مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ**

ایک بےنظیر معرکۃ الآرا دینی و علمی تحفہ

اصح الکتب بعد کتاب اللہ یعنی بخاری شریف کا گرانمایہ ترجمہ و تفسیر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ مکرمی و محترمی جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی سالہا سال کی جانگسل محنت کا شیریں ثمر ہے۔ جو آپ نے سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ کے ارشاد اور صیغہ تالیف و تصنیف کے اعزازی رکن کی حیثیت سے مکمل کیا ہے۔ بخاری شریف کے اس ترجمہ اور تفسیر کی خوبیاں تو پڑھنے سے ہی معلوم ہوں گی۔ مگر اس جگہ ہم اتنا بتلا دینا چاہتے ہیں۔ کہ اس بلند پایہ کتاب کے جس قدر تراجم اور تفسیریں آج تک شائع ہو چکی ہیں۔ ان سے یہ ہر جہت اور لحاظ سے قابل تعریف اور ممتاز درجہ رکھتی ہے۔ اس کا حجم قریباً تین ہزار صفحہ ہوگا۔ اور دوستوں کی سہولیت کی خاطر یہ چند حصص میں شائع ہوگا۔ چنانچہ اس دفعہ جلسہ سالانہ پر اس کا پہلا پارہ شائع کیا جا رہا ہے۔ جس کا حجم سوا دو سو صفحہ کے قریب ہوگا۔

سائز ۲۹×۲۲ کاغذ عمدہ لکھائی اعلےٰ چھپائی دیدہ زیب صفحہ کے پہلے عربی متن بالمقابل کالم میں ترجمہ ذیل میں تفسیر اور حل اشکال۔ تفسیر ایسی سادہ اور آسان عبارت میں کی گئی ہے۔ کہ معمولی لیاقت کا آدمی بھی آسانی کے ساتھ کتاب کے مطالب سے واقف ہو سکتا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ دوست اس دربے بہا کی خاطر خواہ قدر کریں گے اور نہ صرف اسے خود پڑھیں گے بلکہ اپنے اہل و عیال کو بھی پڑھوائیں گے۔ کہ حقیقت میں یہی وہ کتاب ہے۔ جو بعد کتاب اللہ ہر کلمہ گو کیلئے رشد و ہدایت کا ذریعہ ہے اس کے پڑھنے سے جہاں اسلامی مسائل سے واقفیت ہوگی۔ وہاں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے واقعات زندگی۔ پاکیزہ سیرت اور بے مثل اخلاق کا بھی علم ہوگا اور ان کے علاوہ اسلام کی خوبیاں اسلامی عقائد کی برتری اور فوقیت بھی معلوم ہوگی۔ جو دوست اس نادر و لاجواب کتاب کو حرز جان بنانا چاہتے ہیں۔ انہیں اعلان ہذا پڑھتے ہی ہمارے پاس اطلاع بھیج دینی چاہیئے۔ کہ وہ اس کے مستقل خریدار بنتے ہیں۔ اور جو دوست جلسہ سالانہ پر تشریف لائیں۔ وہ بک ڈپو میں تشریف لاکر اسے خریدیں۔ اور آئندہ کیلئے باقی حصہ کتاب کی خریداری کے لئے نام لکھوا دیں۔ باوجود لکھائی چھپائی کاغذ اور دو سو صفحات کے قیمت بہت کم رکھی جائے گی۔ تاکہ ہر ایک امیر و غریب آسانی کے ساتھ خرید سکے۔ **نوٹ**:۔ قیمت کا اعلان بعد میں کیا جائے گا ؎

خاکسار۔ ملک فضل حسین مینیجر بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان (پنجاب)

یاقوتی گولیاں

(رجسٹرڈ) یہ گولیاں حضرت مولانا مولوی حکیم نورالدین صاحبؓ شاہی طبیب ریاست جموں و کشمیر و خلیفۃ المسیح الاول کا خاص نسخہ ہے جو نہایت توجہ اور دیانتداری سے بنایا جاتا ہے۔ چونکہ اس کے اجزا نہایت صحیح اور قیمتی ہیں مثلاً مشک عنبر۔ مروارید یاقوت وغیرہ سے مرکب ہیں۔ اس لئے یہ گولیاں نہایت زود اثر اور مفید ثابت ہو رہی ہیں۔ اور باوجود اس کے کہ بہت تھوڑا عرصہ ہوا۔ کہ یہ پبلک کے سامنے آئی ہیں۔ لیکن بکثرت سرٹیفکیٹ ہمارے پاس موصول ہو رہے ہیں۔ کہ یہ گولیاں واقعی ایک نادر تحفہ ہیں۔ اور نہایت مفید ثابت ہو رہی ہیں۔ یہ گولیاں تمام اعضائے رئیسہ کو تقویت دینے کے علاوہ مادہ تولید بکثرت پیدا کرتی ہیں اور ان تمام امراض کے لئے مفید ہیں۔ جو دل و دماغ و اعضائے رئیسہ سے تعلق رکھتی ہیں۔ باوجود ان اوصاف کے پچاس سنہری گولیوں کی قیمت صرف پانچ روپیہ ہے

نوٹ:۔ امراض زنانہ مثلاً درد کمر۔ سیلان الرحم وغیرہ میں بھی بیحد مفید ثابت ہو رہی ہیں

اکسیر مالش یاقوتی گولیوں کے ہمراہ اکسیر مالش کا استعمال نہایت ہی مفید ہے۔ یہ اکسیر مالش بالکل بےضرر ہے۔ اور ہر موسم میں استعمال ہو سکتا ہے۔ قیمت ایک روپیہ عہ

شہادت نمبر ۱ بٹالہ ضلع گورداسپور کی ایک نہایت مستند فرم نے "یاقوتی گولیوں" کی ایک شیشی بغرض ریویو ہمارے پاس بھیجی ہے۔ ہم نے اس کو اپنے عزیز دوستوں میں سے ایک کو استعمال کرایا ہے۔ انہوں نے استعمال کے بعد یہ بتایا کہ یہ گولیاں دل اور دماغ کو تقویت دیتی ہیں۔ اور ہر قسم کی مردانہ کمزوریوں کو دور کرتی ہیں۔ کھانے میں خوش ذائقہ ہیں کستوری عنبر اور موتی یاقوت وغیرہ اجزا سے تیار کی جاتی ہیں۔ ہم موصوف کو ایسی دوائی کے تیار کرنے پر قابل مبارکباد خیال کرتے ہیں۔ اکثر اشتہاری دوائیں فروخت کرنے والی فرموں نے سچائی کا بھی خاتمہ کر دیا ہے۔ ہم اپنے ناظرین کو یقین دلاتے ہیں۔ کہ یاقوتی گولیاں ایک نادر دوائی ہے۔ مینیجر یاقوتی گولیاں بٹالہ ضلع گورداسپور سے طلب کریں۔ **قیمت** پانچ روپے علاوہ محصولڈاک

شہادت نمبر ۲ میں چونکہ عرصہ دو سال سے مرض ذیابیطس سے بیمار تھا۔ اس بیماری کی وجہ سے مجھے ایسی کمزوری لاحق تھی۔ کہ میں دیر تک کام نہیں کر سکتا تھا۔ اور دماغی محنت سے مجھ پر بہت برا اثر پڑتا تھا۔ گذشتہ ماہ میں مجھے مینیجر صاحب یاقوتی گولیوں نے توجہ دلائی کہ میں اگر ان کی گولیاں استعمال کروں تو مجھے ان سے فائدہ ہوگا۔ چنانچہ میں نے وہ گولیاں استعمال کیں۔ اور میں اب پورے وثوق سے کہہ سکتا ہوں۔ کہ یہ گولیاں واقعی مفید ہیں۔ دماغی کام کرنے والے لوگوں کو اور کمزور اعصاب کے مریضوں کو ان گولیوں سے فائدہ اٹھانا چاہیئے اس لئے میں نے ان کی خواہش کے بغیر اخبار الحکم میں یہ شہادت شائع کر کے خوشی محسوس کرتا ہوں۔

محمود احمد عرفانی ایڈیٹر الحکم

نوٹ:۔ جو احباب ان گولیوں کو خریدنا چاہیں۔ وہ مینیجر صاحب یاقوتی گولیاں محلہ دارالفضل قادیان سے پانچ روپیہ (ﷲ) میں منگوا سکتے ہیں ؎

مینیجر یاقوتی گولیاں بٹالہ یا محلہ دارالفضل قادیان ضلع گورداسپور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چھتیس نادر و نایاب کتابیں حجم دو ہزار ایک سو صفحہ مگر قیمت صرف ساڑھے تین روپیہ

گذشتہ سال بک ڈپو نے جس قدر کتب شائع کرنے کا اعلان کیا تھا۔ وہ تنگیٔ وقت اور خاکسار مینیجر کی اچانک علالت کے باعث وقت پر پوری تعداد میں نہ چھپ سکیں جس کی وجہ سے بہت سے دوست ان کو حاصل کرنے سے محروم رہ گئے تھے۔ اب خواہشمند احباب کی خاطر اس سال باقی تعداد بھی چھپوائی گئی ہے۔ اور باوجود کاغذ کی گرانی کے قیمت وہی رکھی ہے جس کا پہلے اعلان کیا گیا تھا۔ امید ہے کہ دوست اس نادر موقعہ سے ضرور فائدہ اٹھائیں گے۔ جو دوست کسی وجہ سے جلسہ سالانہ پر نہ آسکیں وہ آنیوالے دوستوں کی معرفت منگوالیں۔ تاکہ محصولڈاک کی بچت ہو جائے

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

جلد اول صفحات ۴۶۰

اس مجموعہ ملفوظات میں دوستوں کو ہر قسم کے دلائل ملیں گے جن میں حضرت اقدس کے دعویٰ مسیحیت کے دلائل کے علاوہ مختلف موقعوں پر مختلف استعداد اور خیالات کے لوگوں کو مخاطب کرتے ہوئے جو حضور انور نے حقائق و معارف بیان فرمائے وہ بھی پڑھنے کو ملیں گے جو پڑھنے والوں کے دل و دماغ کو روشن کر دیں گے۔ پس اس مجموعہ حقائق کو نہ صرف خود پڑھنا چاہیئے۔ بلکہ اپنے اہل و عیال کو بھی پڑھوانا چاہیئے۔ بلکہ جماعتیں اپنے اپنے ہاں اس کا درس دیا کریں اور باوجودیکہ کاغذ اچھا متوسط درجہ کا۔ لکھائی چھپائی اعلیٰ حجم ۴۶۰ صفحہ سائز بڑا۔ مگر اس پر بھی قیمت برائے نام یعنی قسم دوم غیر مجلد ۱۲؍ مجلد ایک روپیہ قسم اول ۱؍ غیر مجلد عہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت سلطان القلم کی بیس کتابوں کا

نادر سیٹ

بک ڈپو تالیف نے احباب کی خاطر بصرف زر کثیر مندرجہ ذیل نایاب کتابیں بھی نہایت اہتمام سے چھپوائی ہیں جن کا سائز بڑا۔ کاغذ اچھا۔ لکھائی دیدہ زیب چھپائی اعلیٰ ٹائیٹل جاذب نظر اور مجموعی ضخامت ایک ہزار صفحہ۔ لیکن باوجود ان محاسن کے ان چھوٹی بڑی بیس کتابوں کی قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ رکھی گئی ہے۔ تاکہ دوست اپنے محبوب آقا کا علم کلام آسانی کے ساتھ خرید سکیں۔ امید ہے کہ دوست اس نادر موقعہ سے ضرور فائدہ اٹھائیں گے۔ کتابوں کے نام درج ذیل ہیں۔ (۱) اتمام الحجۃ (۲) ضرورت الامام (۳) سراج منیر (۴) استفتاء اردو (۵) تحفۃ الندوہ (۶) اربعین کامل (۷) ایک غلطی کا ازالہ (۸) تجلیات الٰہیہ (۹) احمدی اور غیر احمدی میں فرق (۱۰) آریہ دھرم (۱۱) ضیاء الحق (۱۲) چشمہ مسیحی (۱۳) حجۃ اللہ (۱۴) نسیم دعوت (۱۵) پیغام صلح (۱۶) کشف الغطاء (۱۷) الانذار (۱۸) الندا من وحی السماء (۱۹) ریویو مباحثہ بٹالوی و چکڑالوی (۲۰) حقیقۃ المہدی۔ تھوڑی سی تعداد اعلیٰ کاغذ پر بھی چھپوائی گئی ہے جس کی قیمت دو روپے آٹھ آنہ ہے۔

ذکر حبیب

یہ حضرت قبلہ مفتی محمد صادق صاحب نے کئی سال کی محنت اور تحقیق کے بعد لکھی ہے جسے بکڈپو نے بصرف زر کثیر چھپوایا ہے۔ چونکہ قبلہ مفتی صاحب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پرانے صحابی ہیں۔ اور انہیں حضور کے پاس رہنے کا کافی موقعہ ملا ہے۔ اس لئے آپ نے اپنی مخصوص اور دلربا طرز میں اپنے آقا کے چشمدید حالات قلمبند فرمائے ہیں۔ جو پڑھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ علاوہ اس کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض مقالات ملفوظات اور تقریریں بھی جمع کی ہیں۔ جو حضور وقتاً فوقتاً اپنی زندگی میں ارشاد فرماتے رہے۔ یہی کیوں بلکہ بہت سے ایسے فوٹو بھی لگائے گئے ہیں جن سے معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ حضور علیہ السلام کس قسم کی سواری استعمال فرمایا کرتے تھے۔ کس قسم کے ممبر پر کھڑے ہو کر حضور تقریر فرماتے تھے۔ وہ کونسا مکان یا کمرہ تھا۔ جہاں حضور ذکر و فکر میں مشغول رہتے تھے۔ جو دوست اپنے محبوب آقا کے حال اور قال سے واقف ہونا چاہتے ہوں۔ اور ذکر حبیب پڑھ کر وصل حبیب کے مزے لینا چاہتے ہوں وہ ضرور بالضرور اس تصنیف کو خریدیں اس کے پڑھنے سے روح کو ایک پرکیف معرفت نصیب ہوگی۔ ہمیں امید ہے۔ کہ تزکیہ نفس کے خواہشمند اس در بے بہا کو شوق کے ہاتھوں لیں گے جس کا کاغذ اعلیٰ۔ لکھائی خوشخط چھپائی عمدہ سرورق دیدہ زیب سولہ فوٹو سائز ۲۶×۲۰/۸ ضخامت قریباً (۴۵۰) صفحہ مگر باوجود ان خوبیوں کے قیمت قسم دوم غیر مجلد ۱۴؍ مجلد عہ قیمت قسم اعلیٰ مجلد ۱؍ غیر مجلد ایک روپیہ دو آنہ۔

تحقیق جدید متعلقہ قبر مسیح

حضرت مفتی محمد صادق صاحب قبلہ نے کئی سال کی محنت تلاش اور تحقیق کے بعد ملک کے دور دراز علاقوں کا سفر کرنے اور سینکڑوں کتابیں پڑھنے کے بعد حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کی قبر کے متعلق یہ بھی ایک نہایت ہی محققانہ کتاب لکھی ہے۔ جو ہر ایک علم دوست اور حق پسند شخص کو پڑھنی چاہیئے۔ جو کہ انشاء اللہ تبلیغ کے لئے بھی نہایت مفید اور موثر ثابت ہوگی۔ اس میں حضرت مسیح ناصری علیہ السلام اور آپ کی والدہ اور حواریوں کا ہندوستان میں آنا اہل کشمیر کا بنی اسرائیل ہونا۔ کشمیری زبان اور عبرانی زبان کا تطابق۔ پرانی عمارتوں پرانی دستاویزوں۔ پرانی روایتوں اور پرانی کتابوں کی شہادتوں سے روز روشن کی طرح ثابت کیا گیا ہے۔ نیز زمانہ حال کے بہت سے یورپین محققین کی شہادتیں جمع کی گئی ہیں۔ مزید برآں ۱۵ عدد عکسی فوٹو بھی لگائے گئے ہیں۔ جس نے کتاب کی خوبصورتی کو اور بھی مزین کر دیا ہے۔ ۱۵ عدد فوٹو کاغذ عمدہ۔ لکھائی چھپائی اعلےٰ حجم ۱۸۰ صفحہ کے باوجود قیمت قسم اول بغیر جلد ۸؍ اور مجلد ۱۰؍ قسم دوم بغیر جلد ۶؍ اور مجلد ۷؍

نوٹ علاوہ ازیں مندرجہ ذیل نئی کتب بھی ہمارے ہاں موجود ہیں۔

بشارات احمد	جماعت احمدیہ	احمدیہ البم	آسمانی پرکاش بجواب ستیارتھ پرکاش	قرآن اور وید کا مقابلہ	ہندو سیاست کے داؤ پیچ
عہ	۳؍	۱ؔ	عہ	۱۲؍	۶

خاکسار ملک فضل حسین مینیجر بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدراس ۲۳ دسمبر۔ وزیر محکمہ اطلاعات نے ایک اعلان جاری کیا ہے کہ تحریک عدم تعاون یا سول نافرمانی کے سلسلہ میں جو لوگ سزا یافتہ ہیں ان کی سزایابی آئندہ ان کے لئے سرکاری ملازمت میں روک کا باعث نہیں ہوگی۔

لاہور ۲۳ دسمبر۔ آج سنہری مسجد لاہور میں ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جس کے بعد مولوی خدا بخش اظہر امرتسری سکرٹری مجلس مرکزیہ اتحاد ملت نے دو نیلی پوش رضاکاروں کی معیت میں اپنے آپ کو گرفتاری کے لئے پیش کیا۔ گرفتاری سے پیشتر مولوی خدا بخش نے بیان دیا کہ ہمارے اس اقدام کا مقصد حکومت کو پریشان یا عدالت کو مرعوب کرنا نہیں بلکہ اس کا مقصد صرف احراریوں کے طلسم کو توڑنا ہے۔

لکھنؤ ۲۳ دسمبر۔ شیخ مشیر حسین قدوائی ممبر کونسل آف سٹیٹ آج مختصر علالت کے بعد ۵۹ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔

کراچی ۲۳ دسمبر۔ ڈی جے کالج سندھ کی ہڑتال کمیٹی نے ہڑتال کے ختم کر دینے کا اعلان کیا ہے۔ کیونکہ پرنسپل نے مسٹر تالپور کے واقعہ کے متعلق جو اطمینان دلایا ہے۔ وہ قابل پذیرائی ہے۔ مستقبل میں مسٹر تالپور کالج کی کسی تقریب میں حصہ نہیں لے گا نہ ہی اسے کسی ایسے وقت کالج کے احاطے میں ٹھہرنے کی اجازت دی جائے گی۔ جب کہ مس ستلانی وہاں موجود ہو۔

الہ آباد ۲۳ دسمبر۔ آج صبح دس بجے لارڈ لوتھیان نے انند بھون پہنچ کر پنڈت جواہر لال نہرو سے دوبارہ ملاقات کی۔

بنارس ۲۳ دسمبر۔ مسٹر رفیع احمد قدوائی وزیر زراعت نے موضع سیدراجا ضلع بنارس کے کسانوں کے سامنے تقریر کرتے ہوئے انہیں مشورہ دیا۔ کہ اپنے مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے موجودہ لگان ادا کر دیں۔ ورنہ انہیں زمینداروں کے ہاتھ سے تکلیف اٹھانا پڑے گی۔ انہوں نے ان اقدامات کی تشریح کی۔ جو حکومت نے کسانوں کی ترقی کے لئے اختیار کئے تھے نیز انہیں اطمینان دلایا کہ حکومت کو ان کی حالت کی اصلاح کی بڑی فکر ہے۔

لاہور ۲۳ دسمبر۔ آج پنجاب یونیورسٹی کے کانووکیشن کی تقریب پر سر سکندر حیات خان صاحب نے ایڈریس پڑھا۔ جس میں طرز تعلیم اور نصاب تعلیم پر تبصرہ کیا۔

لاہور ۲۳ دسمبر۔ افواہ ہے۔ کہ مولوی حبیب الرحمٰن لدھیانوی کے خلاف وارنٹ گرفتاری زیر دفعہ ۱۲۴ الف جاری ہو گئے ہیں۔

شنگھائی ۲۳ دسمبر۔ چین کی مرکزی حکومت نے دشمن کا مقابلہ کرنے کے لئے حکم جاری کیا ہے کہ آج سے تمام پبلک جائدادیں۔ گورنمنٹ کے قبضہ میں متصور ہوں گی۔ ان کی آمدنی سے گورنمنٹ اپنی جنگ آزادی زیادہ مدت تک جاری رکھ سکے گی۔

لنڈن ۲۳ دسمبر۔ حکومت چین نے حکم جاری کیا ہے۔ کہ جو شخص دشمن کو کوئی سامان مہیا کرے گا۔ اسے موت کی سزا دی جائے گی۔ کارخانوں میں ہڑتالیں کرنا۔ یا کسی قسم کی پکٹنگ خلاف قانون قرار دی گئی ہے۔ تفریح کے سامان بنانا بھی خلاف قانون قرار دیا گیا ہے۔

شنگھائی ۲۳ دسمبر۔ یہاں سے ایک سو میل کے فاصلہ پر ایک چینی جرنیل ایک لاکھ چینیوں کی فوج لے کر آگے بڑھ رہا ہے۔ اس نے ہنگچو کے شہر پر جو جاپانیوں کے قبضہ میں ہے حملہ کر دیا ہے تازہ اطلاع ہے کہ زبردست لڑائی ہو رہی ہے۔ ہزاروں جاپانی ہلاک ہو چکے ہیں۔

پشاور ۲۳ دسمبر۔ انتخابی ٹریبونل نے سرحدی اسمبلی کے دو حلقوں کی انتخابی عذرداریوں کا فیصلہ سنا دیا ہے چنانچہ دو مسلم لیگ کے ممبروں مسٹر ضیاء الدین بیرسٹر اور مسٹر عزیز اللہ بیرسٹر کے انتخاب کو ناجائز قرار دیا گیا ہے

پٹنہ ۲۳ دسمبر۔ آنریبل مسٹر سری کرشن سنہا وزیر اعظم بہار نے آج ایک اسلامی یتیم خانہ کا معائنہ کیا۔ اور اپنی جیب سے یتیم خانہ کو ۵۰۰ روپیہ دیا۔

لنڈن ۲۳ دسمبر۔ آج دارالعوام میں ایک سوال کے جواب میں مسٹر آرمز بی گور نے زنجباری لونگوں کے بائیکاٹ کے متعلق سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ کہ زنجبار سے لونگوں کی برآمد میں کمی واقع ہو گئی ہے۔ جس سے محصول برآمد بھی کم ہو گیا ہے۔ چنانچہ برآمد میں کمی ہو جانے سے ۱۹۳۷ء میں تیس ہزار پونڈ کا نقصان ہوا۔

شنگھائی ۲۳ دسمبر۔ سات ہزار مزدوروں کی سخت محنت اور ہزاروں انجنیروں کے زیر انتظام تین ہزار میل لمبی سڑک تیار ہو چکی ہے یہ سڑک چین کے ایک صوبہ کو روس سے ملاتی ہے۔ اس سڑک کے مکمل ہو جانے سے روس کا سامان جنگ چھ ہفتوں کی بجائے صرف ۱۴ دن میں چین پہنچایا جا سکے گا۔

پٹنہ ۲۳ دسمبر۔ کل بہار کونسل میں قانون مزارعین کے ترمیمی بل پر بحث ہوتی رہی۔ چنانچہ اسے معمولی ترامیم کے ساتھ پاس کر دیا گیا۔ اب یہ بل اسمبلی میں پیش ہوگا۔

لاہور ۲۳ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ عدالت عالیہ میں مسجد شہید گنج کے مقدمہ کی پیروی کے لئے سر وزیر حسن سابق چیف جج چیف کورٹ اودھ کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔

امرتسر ۲۳ دسمبر۔ گیہوں حاضر ۲ روپے ۱۲ آنے سے ۳ روپے ۴ آنے تک۔ نخود حاضر ۲ روپے ۳ آنے ۶ پائی۔ کھانڈ دیسی ۷ روپے ۴ آنے سے ۷ روپے ۸ آنے تک کپاس ۴ روپے ۱۲ آنے ۶ پائی۔ روئی ۱۱ روپے ۴ آنے سونا ۳۵ روپے ۲۵ آنے چاندی ۴۸ روپے ۴ آنے ہے۔

پٹنہ ۲۳ دسمبر۔ آج بہار لیجسلیٹو اسمبلی میں وزیر اعظم نے اعلان کیا ہے کہ چیف سکرٹری مسٹر برٹ نے [illegible] جاری کرنے کے متعلق وزراء سے معافی مانگ لی ہے۔ وزراء کی کونسل تمام حکام ضلع و دیگر افسروں کے نام احکام جاری کرنے والی ہے کہ مسٹر برٹ نے جو سرکلر بھیجا ہے اس میں انہوں نے اپنے ذاتی مشورہ کا ذکر کیا ہے۔ چونکہ یہ صوبجاتی گورنمنٹ کا حکم نہیں۔ اس لئے اس کا کوئی مطلب نہیں۔ یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ چیف سیکرٹری نے اپنے سرکلر میں لکھا تھا۔ کہ کسی ایسے حکم پر غور نہ کیا جائے۔ جس پر صرف کسی وزیر کے دستخط ہوں۔ اور سیکرٹری کے نہ ہوں۔

نئی دہلی ۲۳ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ موسم گرما میں سرکاری دفاتر کے شملہ جانے کے متعلق قطعی فیصلہ جنوری میں کیا جائے گا۔ حال ہی میں گورنمنٹ کے مختلف محکمہ جات کے سیکرٹریوں نے بے ضابطہ طور پر اس سوال کے متعلق تبادلہ خیالات کیا۔ مگر کوئی فیصلہ نہ ہوا اب تمام معاملہ جنوری کے شروع میں وائسرائے کی اگزیکٹو کونسل میں پیش ہوگا اور پھر کسی فیصلہ کا اعلان کیا جائے گا۔

جموں ۲۳ دسمبر۔ آج اعلان کیا گیا ہے کہ برف باری کی وجہ سے درہ بانہال بند ہو گیا ہے۔ جس سے سری نگر اور جموں کے درمیان آمدورفت بند ہو گئی ہے۔

نئی دہلی ۲۳ دسمبر۔ برطانوی پوسٹ آفس سے اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ جہاز "سیگنس" جو انگلستان جا رہی تھی کہ راستہ میں برنڈزی کے پاس ایک حادثہ پیش آیا

لدھیانہ ۲۳ دسمبر۔ لالہ کنول نین مجسٹریٹ نے ساہنہ وال ضلع لدھیانہ کے ۷ قومی کارکنوں کے خلاف مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا ہے۔ عدالت نے ۳ ملزمان کو بری کر دیا اور باقی ۴ کی ایک ایک سال کے لئے ضمانت نیک چلنی لے لی۔ ان کے خلاف سر [illegible]